(۲)

نام کتاب : حیاتِ نسیم

مصنف : حکیم راحت نسیم سوہدروی

ضخامت : 368 صفحات ۔ قیمت:250روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ اخوت نزد مچھلی منڈی بخشی سٹریٹ اردو بازار لاہور

بڑے لوگ قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ جب تک زندہ رہتے ہیں ملک وملت کے لیے کام کرتے ہیں' فوت ہو جاتے ہیں تو زندوں کے لیے عزم وہمت کی مثال چھوڑ جاتے ہیں۔ حکیم عنایت اللہ نسیم سوہدروی ایسے ہی لوگوں میں سے ایک تھے۔

حکیم صاحب نہ صرف ماہر طبیب تھے بلکہ اُنہیں وطن عزیز کے ساتھ والہانہ محبت اور رفاہِ عامہ کے کاموں میں انتہائی دلچسپی تھی۔ انہوں نے طبیہ کالج علی گڑھ سے طب کا پانچ سالہ کورس اعزازی حیثیت سے مکمل کیا۔ اسلام کے ساتھ اُن کی وابستگی بے انتہا تھی۔ وہ بابائے صحافت مولانا ظفر علی خان کے انتہائی عقیدت مند تھے۔ تحریک آزادی میں مولانا ظفر علی خان نہایت جرأت اور بے باکی کے ساتھ شامل رہے۔ اس جدوجہد میں حکیم صاحب قدم بقدم مولانا ظفر علی خان کے ساتھ رہے۔

حکیم صاحب کی زندگی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ وہ پکے سچے توحید پرست مسلمان تھے۔ دردِ دل رکھنے والے طبیب اور محبِ وطن سیاستدان تھے۔ وہ جعلی نبوت کے خلاف بھی سرگرم عمل رہے۔ اُن کا قلم رواں اور زبان گویا تھی۔ تحریر اور تقریر پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ ملک کے اہم اخبارات اور جرائد میں مضامین لکھتے تھے۔ اُن کی تصنیفات میں سرفہرست ''مولانا ظفر علی خان اور اُن کا عہد'' ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ''طبِ جدید وقدیم کا موازنہ'' اور ''علی گڑھ کے تین نامور فرزند'' اور ''طبی فارما کوپیا'' لکھیں۔ طب وصحت پر منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی۔ انہوں نے اپنے آبائی قصبے سوہدرہ میں البدر سوشل ویلفیئر سوسائٹی قائم کی جو آج بھی فلاح وبہبود کے کاموں میں مصروفِ عمل ہے۔ حیاتِ نسیم اُن تحریروں کا مجموعہ ہے جو مختلف معروف شخصیات نے اُن کے متعلق لکھیں۔ حکیم صاحب کے ہونہار فرزند ارجمند حکیم راحت نسیم سوہدروی نے ان تحریروں کو کتابی شکل میں یکجا کر دیا ہے۔ ان لکھنے والوں میں مرزا ادیب' مجیب الرحمٰن شامی' پروفیسر ساجد میر' ایس ایم ظفر' ڈاکٹر انور سدید اور حکیم محمد سعید شامل ہیں۔

علم وعمل پر اُبھارنے والی اس مفید کتاب میں کمپوزنگ کی بے شمار اغلاط ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ جلدی میں پروف ریڈنگ کے اہم کام کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ طباعتی معیار کے مقابلے میں قیمت بھی زیادہ ہے۔

d.com